# نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر [illegible] جلد ۹ — لودیانہ [illegible] جون [illegible]ع — قیمت فی پرچہ [illegible]


## گلدستۂ اخبارات

[illegible]

# نور افشاں

— ایک ولایت کے اخبار میں لکھا ہے کہ انجیل کے ترجمہ جدیدہ کے شائع کرنیوالوں کے پاس ۲۰ لاکھ درخواستیں اسغرض سے آئیں کہ ترجمہ انجیل موصوف بھیجا جائے یہ تعجب کی بات ہے کہ دنیا میں اور کوئی کتاب نہیں کہ جسکا اسقدر ترجمہ کیا جاوے ایک لاکھ جلد بھی فروخت ہو سکیں۔ وہ لوگ جو کہ تصور کرتے ہیں کہ ولایت میں دین عیسوی ترقی پر نہیں بلکہ تنزل پر ہے غور کریں وہاں پر [illegible] علاوہ ازیں ملک امریکہ میں بھی اس ترجمہ کی خریداری ۲۰ لاکھ جلد سے کم نہ ہوگی اور گمان غالب ہے کہ تمام دنیا میں بائبل کی خریداری سال بھر کے اندر اندر ۵۰ لاکھ جلد سے زیادہ ہوگی۔ دین عیسوی سچائی پر قائم ہے اور روشنی سے تعلق رکھتا ہے اسکے ہمراہ علم و دانائی ہے جہاں جاتا ہے سچائی اور علم کی روشنی پھیلاتا ہے۔ انجیل صرف تمام دنیا کو منور کرتا ہے ۔

— عدن سے جو تار برقی ۲۰ جون کو آئی ہے اس سے معلوم ہوا کہ ایک قافلہ ہمراہ سفارت اٹالیانی برائے دریافت کرنے حالات ملک [illegible] کے مقام سے روانہ ہوئی اور ۲۰ روز کے سفر کے بعد وہ عربوں کے ہاتھ سے مارے گئے معلوم نہیں ہوا کہ عربوں نے کسواسطے انکو قتل کیا۔ مگر گمان غالب ہے کہ اقوام باشندگان گرد و نواح مقام مذکور اہل اٹلی سے حسد کرنے لگے کیونکہ تھوڑا عرصہ ہوا کہ ایک اٹلی نے مقام مسکو واسطے کارروائی تجارت کے پسند کیا

انتظام شروع کیا جاویگا جس کے سرکار انگلشیہ کی طرف سے انتظام ہو گا سرکاری کمیشن کسیطرح کوئی اہم روک ٹوک نہ دیگی ۔

— اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ مطبوعہ ۹ جون میں تحریر ہے کہ کابل کیطرف سے چند سوداگر مقام سکار پور علاقہ سندھ میں پہنچے ہیں۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ امیر عبدالرحمن خان کے خیالات روز بروز تنزلی کی حالت میں ہوتے جاتے ہیں اور یہ حالت بدخشان کی کارروائی سے ہوئی ہے کہ جو کچھ حتی المقدور کوشش کی ہے کہ سرداران کابل امیر عبدالرحمن خان کے برخلاف ہو جاویں۔ سوداگران کا یہ بھی بیان ہے کہ ایوب خان ایران سے امداد حاصل کر کے اپنی کارروائی کر رہا ہے ۔

اخبار مذکور میں ایک جگہ لکھا ہے کہ سرداران محمد کریم خان و محمد خان و زوجہ محمد خان ابن محمد کریم خان و ناصر محمد خان [illegible] کابل پر جو کہ امیر عبدالرحمن خان کے حضور میں لائے جاتے تھے امیر صاحب کو [illegible] اپنے محبوسوں سے نجات ہو کر جلا وطن کئے گئے ہیں اور اب وے دار السلطنت ایران میں ہیں ۔ ان خبروں سے ظاہر ہوتا ہے کہ امیر کابل کے سر پر جنگ کے بادل چھا رہے ہیں ۔

— اخبار مذکور کے ایک لوکل کرسپانڈنٹ صاحب لکھتے ہیں کہ لاہور میں چند گذشتہ کے مذہب حنفیہ والی جماعت لاہور کے علماء کا ایک جلسہ جس میں غرض منعقد ہوا کہ ایک کمیٹی اس مطلب کیواسطے مقرر ہو کہ کتب اہل ہنود کے ساتھ متفق ہو کر فتنہ انگیز تصانیف کو جمع کرے اور پھر وے تصانیف جلا دیجاویں۔ اہل اسلام کی طرف سے ۲۰ علما مقرر ہوئے ہیں بعد اسکے جلسہ نے سردار محمد حیات خان صاحب بہادر کیواسطے یہ دعا مسجد میں کی کہ سردار صاحب [illegible] سے بری ہو جاویں ۔

وار جی ملیح کا خوب نشانہ تھا۔ جیسا کہ فریقین لوہا پستول خنجر وغیرہ کو توڑ ڈالیں ہمارا کہ ایک سو سر کا کاٹ نہ گئیں۔ ہماری صلاح ہے کہ فریقین تعصبی دلی مخالفت کو دور کریں۔ اور تمام علماء اہل اسلام و اہل ہنود کمیٹی پر متفق ہو جاویں۔ اور وہ علماء میں بھی التجا کرنی چاہئے کہ اس جہالت سے کہ جس سے کتب فتنہ انگیز تصنیف کی جاتی ہیں اور تعصب کا لباس پہنا جاتا ہے اور جھگڑا و فساد پیدا ہوتا ہے عمدہ طریقہ سے دور کریں ۔

— مسٹر اڈبہ مرحوم گورنر مدراس کے وفات کے وقت بشپ صاحب مدراس نے اپنے وعظ میں فرمایا کہ میں نے گورنر صاحب کے مرتے بستر پر حاضر ہو کر ان کی تسلی کے واسطے انجیل کی چند آیات کو پڑھ کر سنانا چاہا ہے کہ مسیح دنیا میں گنہگاروں کے بچانے کے لئے آیا۔ صاحب مرحوم نے جواب دیا کہ ہاں نجات کی اور کوئی راہ نہیں ہے اور تب ایک گیت کے چند مصرعے سنائے جنکا ترجمہ یہ ہے کہ خدا کے بڑے پیارے یار و میں سراسر ہوں گنہگار ۔ تو اب نیکی سے لاچار ۔ دیکھ تجھ پاس آتا ہوں ۔ جب مجرم ہوں سب انسان ۔ ترس کھا کے ۔ دو نجات ۔ دی میرے مرنے کی جان ۔ دیکھ تجھ پاس آتا ہوں ۔ ہاں چاہئے انسان کی بزرگی و عزت کیسی ہی کیوں نہ ہو مگر ظاہر ہے کہ مرحوم ممدوح [illegible] اقرار کرتا ہے کہ صرف مسیح سے نجات ہے ۔

# بقیہ کیمیا کا بیان

## بارھویں گفتگو

شریانوں کا کیا فایدہ ہے = ان میں دو قسم ہیں پہلے قسم کو شریان کہتے ہیں جو قلب سے تمام بدن میں لہو پہنچاتی ہیں دوسری قسم کو وریدیں کہتے ہیں اور تمام بدن کے اجزا سے پھر لہو دل اور پھیپھڑے کو پہنچتی ہیں کہ پھر تازہ ہو اور رگوں اعضاؤں میں کام آوے ۔ ایک قسم اور لیمفاٹک یعنی پانی کی رگوں کا کیا عمل ہے = پیٹ اور سارے بدن کی رطوبتوں کو کھینچتی ہیں اور انکو حرکت میں رکھتی ہیں اور لہو کی رگوں میں پہنچتی ہیں +

کیموس کیا چیز ہے = ایک چیز ہے جو کہ کھانے کے ہضم ہونے کے بعد بنتی ہے = کیلس کیا چیز ہے = ایک چیز دودھ کی سی ہے جو کیموس سے بنتی ہے اور اسی سے لہو پیدا ہوتا ہے اور اس لہو سے رفتہ رفتہ گوشت اور ہڈی وغیرہ بنتی ہیں = کس طرح لہو سے جدا کیجاتی ہیں = بدن میں جا بجا گلٹیاں ہیں کہ اپنی قوت [illegible] سے یہ چیزیں جدا کرتی ہیں مثلاً جگر لہو سے پت کھینچتا ہے اور گردہ پیشاب کھینچتا ہے = [illegible] کیا چیز ہے = یہ بھی ایک قسم کی رگیں ہیں جو بھیجے سے متعلق ہیں جو بھیجے کے راستے سے جاتی ہیں [illegible] جڑوں سے تا کہ تمام بدن کے ہر حصہ میں پہنچتی ہیں +

بھیجے کا [illegible] سارے بدن میں پھیلا ہے اس سے کیا حاصل ہے = انہیں کے وسیلے سے حواس ظاہری و باطنی کام کرتے ہیں یعنی ہر ایک عضو کی حالت اور خبر انہیں سے دماغ کو پہنچتی ہے اور وہاں رہتی ہے ہم جو سکیں اور حفظ کرسکیں +

رگوں کے رنگ مختلف کیوں ہوتے ہیں = رنگ کا اختلاف جلد پر موقوف ہے اور جلد کے تین پرت ہیں باہر کے پرت شفاف ہیں اور دوسرے میں رنگ رہتا ہے اور اس میں سب نسوں کے سرے لگے ہوئے ہیں جس سے حس کی طاقت ہوتی ہے اور تیسری جلد سب سے زیادہ مضبوط ہے +

جبکہ ذکر کیوں آپ نے فرمایا کہ [illegible] کی گھڑی ہے ہمیں کونسی چیز ہے جس سے گرمی ہمیں [illegible] آتی ہے = ہمیں ہوا پانی [illegible] سے تازگی اور خون میں [illegible] جیسے کسی ہٹے جانور کو دیکھو تو انکے بدن میں [illegible] دکھائی دیتے ہیں = جانوروں کی غذا تو بہت سخت ہے اس سے کیموس کیونکر بنتا ہے = معدے میں ایک [illegible] بہت تیز جو تمام نرم اور سخت چیزوں کو [illegible] بناتا ہے اور وہ پھر دوسرے ہضم کے بعد کیلس ہوتا ہے کیلس انتڑیوں کی راہ جاتا ہے اور انتڑیوں سے چھوٹی چھوٹی رگیں متعلق ہیں جنہیں لیکٹیل کہتے ہیں کہ وہ انسے کھینچکر [illegible] میں پہنچتی ہیں اور وہاں سے دل کی بڑی رگ میں جاتا ہے اور اس رگ سے پھیپھڑے میں جاتا ہے اور پھیپھڑے سے شریانوں کی رگوں میں پھرتا ہے جہاں سے تمام بدن میں پہنچتا [illegible] گرنے سے ہر کر پھر دل میں آتا ہے = پھیپھڑے میں جانے سے کیا حاصل ہوتا ہے = پھیپھڑے سے جب آکسیجن مل جاتا ہے [illegible] رنگ سرخ ہوجاتا ہے لیکن جب شریانوں سے وریدوں میں [illegible] سارے بدن میں جاتا ہے تب اسکی سرخی کم ہوجاتی ہے [illegible] میں بہت کاربن [illegible] آکسیجن سے [illegible] تب اسکے صاف کرنے کو ہوا کا کام ہے [illegible] پھیپھڑے میں جاتا ہے وہاں کسطرح صاف کیا جاتا ہے +

پھیپھڑے میں خالی خانے کے بہت ہیں جنہیں سانس کے لینے سے ہوا بھرتی ہے اور ہوا کے آکسیجن لہو کے کاربن سے ملکر کاربنک ایسڈ گاس بنتا ہے اور وہ ہوا کے ساتھ سانس چھوڑنے میں باہر نکل جاتا ہے اور لہو پھر اپنے اصلی رنگ پر آکر آرٹری کی راہ سے سارے بدن میں پھیل کر پھر رگوں کی راہوں میں جاتا ہے اور اس گردش سے لہو کی صفائی ہر سانس میں ہوتی ہے = ہوا کا آکسیجن جو لہو کو صاف کے کام آتا ہے اگر [illegible] کیا ہوا = جتنا [illegible] کھینچا جاتا ہے اتنا ہی نکالا جاتا ہے بخلاف [illegible] کے کم سکتا ہے کیونکہ اسکا کچھ لہو کے کاربن سے ملکر کاربنک ایسڈ گاس بننے میں خرچ ہوتا ہے +

پھیپھڑے کی رگوں میں کس طرح لہو داخل ہوتا ہے = [illegible] کے زور سے بہت گھٹتا بڑھتا ہے [illegible] وقت [illegible] خون [illegible] اور کم لینے کے وقت پھر یہیں آجاتا ہے = کاربن اور [illegible] لہو میں کہاں سے آیا = غذا سے = [illegible] معلوم ہوسکتا ہے کہ کاربنک ایسڈ گاس [illegible] کتنا نکالتا ہے = جتنا گاس ہم [illegible] بنتے ہیں چوبیس گھنٹے میں [illegible] پھیپھڑے میں لہو اور ہوا کی آمیزش کس طرح ہوتی ہے = [illegible] پھیپھڑے کی رگوں [illegible] آکسیجن [illegible] رگیں [illegible] آمیزش ہوجاتی ہے [illegible] درخت [illegible] جیسے [illegible] بنتا ہے +

باقی آیندہ

# منقولات

## بقیہ مسیحی دین آخر الزمان اور سارے آدمیوں کے لئے ہے

اب فاتحوں پر غور کرنا چاہیے جو بت پرستوں کے درمیان مشن مقرر کرتے ہوئے ہیں جو سب خدا [illegible] کے لوگوں کو خدا نے اپنی محبت سے منع کیا ہو بھیج کرتے گئے ہیں کیا ہم سمجھتے اب بھی بت پرست تھے [illegible] لائیں کر انجیل ہندوستان کے بت پرست اور خود پرستوں کو [illegible] کر سکے گی؟ اگر کوئی پوچھے کہ مسلمان یا یہودی [illegible] ہیں کیا کرتے ہیں تو اس سوال کا جواب یہ ہے کہ جو قدیم مسیحی یورپ کے ملک میں کرتے تھے۔ اور امید قوی ہے کہ جو نتیجے قدیم مسیحیوں کی محنت سے پیدا ہوئے وہی اب [illegible] ہیں ہونگے۔ اب میرے زمانہ کی پہلی صدی جو [illegible] تھی فتح کے دوسرے زمانے کے لئے تیار کی اور دوسری جلالی فتح نے تمام یورپ اور امریکہ کو تیسری کامل فتح کے واسطے تیار کیا ہے۔ مسیحی کام کی بنیاد پڑے [illegible] ہندوستان [illegible] کی بھی [illegible] شہنشاہی [illegible] یورپ [illegible] امریکہ میں۔ مسیحی دین کی منادی پہلے یروشلم سے شروع ہوئی پھر روم سے [illegible] کے بعد قسطنطنیہ سے اور اب لندن اور نیو یارک اور [illegible] سے شروع ہو کر تمام دنیا میں پھیلاتی ہے۔ صداقت کا آفتاب یورپ [illegible] کرنے لگا ہے [illegible] مسیح کے حکم کے مطابق جسکی تعلیم پہلے یروشلم میں ہوئی اور ہر روز [illegible] ہوتی ہے۔

ایک جیسا اس انیسویں صدی میں [illegible] کے [illegible] غرض [illegible] مسیحی [illegible] کی منادی دنیا کی حد تک کی پہنچی۔

انیسویں صدی کے مسیحی گزرے جلالی فتح سے [illegible] آئندہ کے [illegible] گذشتہ [illegible] جاتے ہیں مسیحی دین کا [illegible] ہوا جاتا ہے [illegible] انجیل [illegible] زمانہ کی خوشخبری [illegible] اشاعت [illegible] فرشتے کی صورت میں پایا جاتا ہے اور میں نے ایک فرشتہ [illegible] دیکھا کہ آسمان کے بیچ [illegible] تھا کہ زمین کے سب رہنے والوں اور سب قوم اور فرقے اور اہل زبان اور لوگ کو خوشخبری سنانے اور کہتے [illegible] خدا سے ڈرو اور اس کا جلال ظاہر کرو کیونکہ اسکی عدالت کی گھڑی آ پہنچی [illegible] پرستش کرو جس نے آسمان و زمین [illegible] پیدا کئے ہیں مکاشفات [illegible] مسیحی دین کی ترقی [illegible] دیکھو اور انجیل کے زندہ گواہوں پر غور کرو [illegible] سے لیکر [illegible] جاپان سے لیکر [illegible] آدمیوں میں [illegible] بچھتر برس سے زیادہ نہیں [illegible] شروع ہوا اور دیکھو خدا نے اس قلیل عرصہ میں کیا عجیب [illegible] کام کئے ہیں [illegible] پراٹسٹنٹ کلیسیاؤں کے ماتحت [illegible] اور [illegible] پادری [illegible] انجیل کی منادی کرنے میں مشغول ہیں [illegible] کلام الہی [illegible] ہیں [illegible] زبانوں میں [illegible] طالب علم [illegible] مدرسوں میں تعلیم پاتے ہیں۔ یوں ہم معلوم کرتے ہیں کہ کوئی قوم [illegible] بت پرستی کی غلامی سے آزاد ہو کر مسیحی کلیسیا میں شامل ہونگے [illegible] اور انجیل کی قوت و تاثیر کی کامل دلیل [illegible] ہے [illegible] لوگوں کو مسیح کی طرف رجوع [illegible] کوئی مسیحی [illegible] ذکر [illegible] (باقی آئندہ)

# مراسلات

## رسالہ اشاعۃ السنہ نمبر ۳ جلد ۱۴ پر ایک چھوٹا سا ریویو

### ولادت خداوند مسیح

اس رسالہ میں ہمارے لائق دوست مولوی [illegible] نے [illegible] ولادت [illegible] مسیح [illegible] قرآن و حدیث [illegible] انجیل مقدس سے [illegible] اس دعوی کے ابطال میں اسناد پیش کئے ہیں۔ ہم ایسی محنت اور کوشش کے لئے دل و جان سے [illegible] شکر [illegible] ہیں۔ لیکن افسوس [illegible] کہ جناب [illegible] نے عیسائیوں [illegible]

اعتراض کرنے میں جاتا تعجب ہے کہ جو بعض کام خرق عادت ہیں انکو بیہودہ و گناہ تصور ہوگا ❋

میرے خیال میں سید صاحب کا یہ دعویٰ کہ مسیح کے بے باپ پیدا ہونے سے خدا کی قدرت کا اظہار مقصود نہیں ہو سکتا کیونکہ خدا نے آدم کو بے والدین پیدا کیا اور بعض حیوانات بھی بے توالد و تناسل پیدا ہوتے ہیں محض باطل ہے میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ تورات کی کتاب پیدایش کے تیسرے باب اور رومیوں کے خط کے پانچویں باب کو ملاحظہ فرمائیں تو معلوم ہو جائیگا کہ مسیح کے بے باپ پیدا ہونے میں قدرت الٰہی کا کیا بھید ظاہر ہوا یعنی کہ جب عورت (حوا) شیطان کے فریب دینے سے آدم کے گناہ کرانے اور نسلاً بعد نسل اسکی گناہ کی تاثیر پھیلانے کے باعث ہوئی ایسا ہو کہ عورت نے خدا کی سلطنت کو شیطان کے قبضہ میں کر دیا تو کیا خدا کی قدرت کا اظہار اسبات میں نہیں ہے کہ عورت ہی کی نسل سے شیطان کے کام نیست کئے جائیں اور ظاہر ہو کہ جس طرح جس نے عورت کے وسیلہ سے دنیا میں اپنی سلطنت پھیلائی تو بھی خدا تعالیٰ نے اپنی طاقت سے عورت ہی کے ذریعہ سے ہم کو اسکے قبضہ سے چھڑایا۔ ناظرین معلوم غور فرمائیں کہ اس سے بڑھکر اور کیا ہو سکتا ہے جسکو حضرت سید صاحب ظہور کمال قدرت الٰہی کے نہ ہونے ہر مصر فرمائینگے۔ مگر عرض کرتا ہوں کہ آپ قرآن کی آیت ان مثل عیسیٰ عند اللہ کمثل آدم الخ پر بھی ذرا توجہ فرمائیں ❋

سید صاحب موصوف اپنی تفسیر (تفسیر محمدی) میں رقم طراز ہیں کہ میں اسبات کا قائل نہیں ہوں کہ کتب مقدسہ تحریف ہوئی ہیں۔ اب ہم مولوی صاحب کے متفق ہو کر یہ سوال کرتے ہیں کہ آپ اس عبارت کے ثابت کرنے میں کہ مریم قبل ہمبستر ہونے کے حاملہ پائی گئی ❋

جو آپ اور آپ کے نقطۂ مقدس مریم کو مریم عفیفہ کہتے ہیں اور پھر اسکو زانیہ بھی بناتے ہیں کیونکہ شریعت یہود میں نکاح سے پہلے ہمبستر ہونا زنا تصور کیا جاتا تھا دونوں باتوں میں سے ایک ہو سکتی ہے یا مریم عفیفہ تھی یا زانیہ مگر اسکی عفت قوی دلائل سے ثابت ہے اس سے آپکا اسکو زانیہ کہنا یا اس قسم کی نسبت لگانا کہ وہ شادی سے پہلے ہمبستر ہوئی محض باطل اور لاطائل ہے ❋

رہے مولوی محمد حسین صاحب یہ صاحب تو جا بجا اپنی تحریر میں مسیحیوں پر اعتراض کرتے ہیں کہ وہ مسیح کو بے باپ پیدا ہونیکے ابن اللہ کہتے ہیں مگر یہ صرف جناب موصوف کا وہمی ڈھکوسلا ہے۔ اے صاحب کبھی کوئی عیسائی خدا اور مسیح میں وہ نسبت بتاتا ہے جو دنیوی باپ اور بیٹے میں ہوا کرتی ہے یا یہ عقیدہ ہمارا ہے کہ ہم مسیح کو اسی سبب سے خدا کا بیٹا کہیں کہ وہ بے باپ پیدا ہوا ہے۔ ہرگز نہیں ہم اسکی الوہیت کتب الہامی۔ پچھلے زمانہ کے نبیوں کی مسیح کے زمانہ کے سوروں اور خود اسکے دعووں پر رکھتے ہیں چنانچہ یشعیاہ ۹ باب ۶ آیت ذکریاہ ۱۳ باب ۷ آیت۔ یشعیاہ ۴۲ باب پہلی آیت۔ ملاکی ۳ باب پہلی اور دوسری آیت ایلیٹا ۵ باب ۲ آیت یشعیاہ ۵۹ باب ۲۰ آیت۔ زبور ۲ پہلی آیت۔ ۴۰ زبور ۶ آیت وغیرہ میں مسیح کی الوہیت کے لئے پیشینگوئیاں اور لوقا ۱ باب ۳۵ آیت۔ متی ۳ باب ۱۷ آیت وغیرہ میں خدا نے اسکو اپنا فرزند کہا ہے۔ اور یوحنا ۵ باب ۱۸ آیت۔ ۹ باب ۳۵ آیت۔ ۱۰ باب ۳۶ آیت۔ ۸ باب ۸ آیت۔ متی ۲۶ باب ۶۳ آیت۔ لوقا ۲۲ باب ۷۰ آیت میں اس نے خود دعویٰ کیا کہ میں خدا ہوں اور اس دعوے کے ثبوت میں بہت سے کام کئے جو کہ انجیل مقدس میں مندرج ہیں مثلاً متی ۸ و ۹ باب پہلی آیت وغیرہ۔ اور بھی بہت سی آیتیں پیش کی جا سکتی تھیں لیکن خوف طوالت ہے۔ تو ہم مولوی صاحب سے درخواست کرتے ہیں کہ آپ مسیح ابن اللہ جیسی کتابوں کو ملاحظہ فرمائیں ❋

اس کی بابت نے مصنف قرآن کو ضلالت میں ڈالا جیسا کہ ذیل کے فقرات سے معلوم ہوتا ہے۔ ولا تقولوا ثلثۃ۔ وان یکون لہ ولد ولم یکن لہ صاحبۃ وغیرہ۔ ہم اگرچہ کبھی یہ عقیدہ نہیں ہوا۔ خیالی باتوں کا ماننا عاقلوں کا کام نہیں۔ اب ہم عیسائیوں کا اعتقاد جو کچھ ہے وہ گذارش کرتے ہیں کہ جس طرح خدا باپ کی ذات کو ظاہر کرتے ہوئے الہام کی طرح تثلیث اقدس کا دوسرا اقنوم یعنی خدا کی غیب ذات کا اور اس نسبت کا جو ہم گنہگاروں اور اس کے اور اس خداوند کا جو خدا کی نجات کے سبب ظاہر کرتا ہے اسی واسطے ہم اسکو کلمۃ اللہ کہتے ہیں۔ تعجب کی بات ہے کہ قرآن بھی ہمارے اس عقیدہ کی تصدیق کرے اور محمدی صاحبان اس پر بھی جہالت سے اعتراض ہی کئے جائیں ❋

راقم

فقیر محمد حنیف از لودیانہ

---

## بقیہ انکشاف نبوت

ہم ایسے شخص کو جو فطرت اور خدا کا کر فطرت خدا کی مرضی ٹھہراتے ہیں یہ جواب دیتے ہیں کہ فطرت خدا کی مرضی نہیں۔ ہاں البتہ ان معنوں سے ہو سکتا ہے

خدا نے ایسے اپنی ذات کا سلسلہ مقرر کیا - اور تکمیل شدہ وسلسل بنایا - کہ قائم و برقرار رہے - لیکن یہ قاعدے اسکے زیر حکم ہیں - کہ جب چاہے اپنی نیک مرضی کے مطابق انکے موافق یا انکے برخلاف کرے - یہ دو ہی سوال کی دوسری صورت جسمیں قواعد فطرت بلا تبدیل و ناقابل رد ٹھہرائے گئے ہیں - ذیل کی چار باتوں سے مردود ہوتی ہے +

اول فطرت کے قواعد کو بطور مطلب بے تبدیل ٹھہرانا محض خیال ہے - بھلا کہو تو اسبات کا کیا ثبوت ہے - کہ فلاں بات جو ایک وقت وقوع میں آئی - پھر کبھی بار دوم واقع ہوگی - ہم اعتقاد سے خیال کرتے ہیں - کہ کل آفتاب طلوع ہوگا - مگر کوئی کامل حقیقت نہیں ہے اور نہ اس اعتقاد کی کوئی پختہ بنیاد ہے - کیا یہ بات ناممکن ہے - کہ آج ہی کی رات خدا کا فرشتہ پکار سے - کہ اب وقت کا خاتمہ ہے - جس حال وقت کا آغاز ہوا - اسکے ختم ہونے پر کیا شک ہے - ویسے ہی جب فطرت کا شروع ہے - تو خاتمہ بھی ہے - دیکھو اور سمجھو کہ کیا سب چیزیں تبدیلی کی حالت میں نہیں +

دویم - ذات الہی کی نسبت یہ خیال کرنا کہ وہ قواعد فطرت کے زیر حکم ہے - بالکل بیجا اور نامناسب ہے - جب ہم نے یہ تسلیم کر لیا کہ ایک الہی وجود ہے تو ہمکو یہی ماننا پڑتا ہے کہ کل عالم اور اسکے کل قاعدے اور کل [illegible] کی حالی کی چیزیں - کیا [illegible] سب اسی [illegible] کے ماتحت ہیں +

سوم - عیسائیوں کے نزدیک خدا نے اسلام سکھلایا ہے - حضرت مسیح کو [illegible] کل جہان [illegible] کہ خدا اپنی حکومت کامل [illegible] رکھتا ہے - اور اسباب کے [illegible] اپنی حکومت کا ظہور معجزہ سے ظاہر کرتا ہے - جبکہ مسیح خداوند مسیح نے لعزر کو قبر سے اٹھایا - ترکیب کی طاقت جس نے اسکا بدن سڑا دیا تھا بند رہی - جب اُنہوں نے لوگوں کو کہا کہ تھم جا - تو جسمی سبب ہوا اور مینہ کا باعث تھا رک گیا - جب وہ سمندر پر چلتا تھا - تو اُسکے قوت جاذبہ کو کیا اسکے قوت سے پہنچنے الہی طاقت ارضی اسے روکا - پھر ۲ سلاطین ۶ باب ۶ میں ہم دیکھتے ہیں - کہ ایک کلہاڑی کا لوہا دریا میں گرا - تو مرد خدا نے چھڑی کاٹ کر دریا میں ڈالدی - تب وہ تیرنے لگا - یہاں ایک ایسی تاثیر ہے - جو کل جسمی قاعدے جنسے ہم واقف ہیں - برخلاف ہے - پس خدا کا کلام افعال اور کلام سے سکھلاتا ہے - کہ خدا جس وقت چاہے اور انکے بغیر اور انکے برخلاف کام کر سکتا اور کر سکتا ہے +

چہارم - مسوا اسکے وہ گفتگو کے قواعد فطرت کا عجوبہ قسم شمار کرنا جس طرح معجزوں اور نبوت میں پیچیدہ ہے - جو ہر روز اور ہر گھڑی ہماری نظروں سے گذرتا ہے - کہ ایک قوت دوسری قوت کو خارج کرتی ہے - زندہ طاقتیں اور ہوا کی کیمیاوی طاقتیں رک جاتی ہیں - پس اس کی طاقت مادہ کی طاقت پر غالب آتی ہے - جب کوئی انسان کسی چیز کو زمین سے اٹھاتا ہے - تو قوت جاذبہ نہ تو معدوم ہوتی ہے - اور نہ خارج - مگر ایک اعلی طاقت سے روکی جاتی ہے - مسیح خداوند کا پانی پر چلنا اور لعزر کا جی اٹھنا حکم سے تھا - ایسا ہی ہے - پس اعلی حقیقت یہ ہے کہ عالم روحانی جسمی طاقتوں کی حکومت میں ہیں اور ہر وقت اور ہر جا انکے امر اور مرضی کے تابع [illegible] سب چیزوں سے اعلی ایک بے پایاں وجود کی مرضی ہے - جو نہ صرف کل جسمی سببوں کی حفاظت کرتی ہے بلکہ انکی رہنمائی اور حکومت - اور تصرف انکے بغیر حاصل ہے +

ذکر حقیقت سے پایۂ ثبوت تک یہ بات پہنچی کہ معجزہ ممکن ہے - اور کہ مخالف قانون فطرت نہیں تو یہ بات بھی ثابت ہوگئی - کہ جب معجزہ ممکن ٹھہرا تو وہ اعتراض رد ہوا - کہ ثبوت معجزہ و خاصیت کسی اسلئے درست نہیں - اور جب معجزہ درست ہوا - تو الہام ربانی - وحی یا نبوت درست اور بیجا ٹھہرے - تو اب آگے یہ بات دریافت کرنی باقی ہے - کہ بوقت الہام اصلیت و حالت انبیاء کیا ہوتی تھی + (باقی آئندہ)

## خط

جناب اڈیٹر صاحب نور افشاں

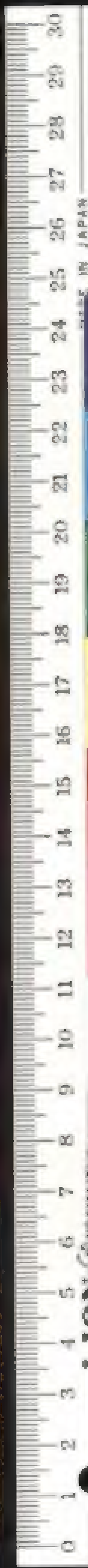
تسلیم - میرے مسیحی بھائی جسپر میں تخلص کیا ہے [illegible] ہو - کہ بندہ نے تو کبھی دیوان عاشق کا دیکھا ہی نہیں سنا - و دیکھنا تو درکنار - جسمیں عاشق کی طرف ایک غزل بھی بندہ وہ نہیں - اور نہ بندہ کو غزل لکھنے کا مذاق ہے - ہاں البتہ کبھی کبھی طبع آزمائی کیا کرتا ہوں - چونکہ اپنے منجی کا خون خریدہ ہوں - اسلئے عاشق کے تخلص سے متخلص ہو گیا ہوں - میں ایک حقیر فقیر انجیل کا مبشر ہوں - خاکسار کا نام بھی غزل کے اوپر لکھا ہے - آپ دیکھ لیں اور سمجھ لیں - والسلام +

راقم

عاشق از سیالکوٹ

## اخبارات تار برقی

[illegible] کے ہاتھ ایک [illegible] سپاہی گیا جو [illegible] توپخانہ میں نوکر تھا - انہوں نے اسکو [illegible] کی









فوج پر گولہ باری کی گئی ... فریکو جتنے ہی اصلی [illegible] آخر وادی اور وہ مر گیا ✦

اس سے فقط ترکمانوں کی سنگدلی ہی ظاہر نہیں ہوتی بلکہ روسی سپاہی کی نمک حلالی بھی ثابت ہوتی ہے مگر کوئی پنجابی فعل کرتا ہوتا تو وقت پر سب کام کر لیتا ✦

اخبار فرینک فرٹس زیتنگ سے معلوم ہوا کہ جزیرہ [illegible] میں بمقام [illegible] ایک عقاب [illegible] گولی سے مارا گیا اور اسکا طول سات فٹ بازوں کے سروں کے درمیان تھا اسکی گردن کے گرد پیتل کی ایک زنجیر پڑی تھی جس میں ٹین کی ایک چھوٹی سی ڈبیا بندھی ہوئی تھی اس ڈبیا میں کاغذ کا ایک پرچہ تھا جسپر ڈنمارک کی زبان میں یہ لکھا تھا کہ [illegible] میں پکڑا اور پھر چھوڑ دیا ۔ بمقام [illegible] ✦

روس کی حالت نہایت افسوس کے لائق ہے اور یہ بیان کیا جاتا ہے کہ شاہنشاہ روس ان خطرات کے باعث سے جن میں وہ گھرے ہوئے ہیں نہایت پژمردہ ہو گئے ہیں [illegible] سلطنت کے [illegible] پریشان ہوا [illegible] جو شہنشاہ حال نے [illegible] ارادہ خود تھا حکومت کے نام [illegible] کے باعث سے [illegible] کے تمام فرقوں میں بڑا تہلکہ پیدا ہوا [illegible] شاہنشاہ حال کے [illegible] اور جو [illegible] دولت کی کثرت سے [illegible] وہ [illegible] کی گئی ✦

پیرس ۔۔ مئی ۔ الجیریا کی خبروں سے معلوم ہوا کہ فرانسیسی فوج برابر تونس کی طرف روانہ ہو رہی ہے مگر ترکی گورنمنٹ اور [illegible] نے تونس [illegible] فرانسیسی گورنمنٹ سے اسکی کارروائی کی شکایت شروع کی ہے ✦

شملہ ۲۰ مئی ۔ سرکاری طور سے بعد کو صحت بیان کر سکتا ہوں کہ ٹیمس کے وقائع نگار کلکتہ نے جو خبر مشہور کی تھی وہ بعض غلط ہے [illegible] جیسا بیان ہوا تھا جس میں کسیقدر مشکل [illegible] ہر چند [illegible] شاید فوج ہٹائی ✦

قلات ۲۰ مئی ۔ کوئی تازہ ضروری خبر قندھار سے نہیں آئی ✦ ایوبخاں ابھی تک [illegible] سرداران [illegible] اور [illegible] سردار ہاشم خان اور محمد حسن خان فوراً روانہ ہو گئے تاکہ جماعت کثیر [illegible] انکے شریک ہوں ✦

سردار شمس الدین خان جو عبدالرحمن خان کے نائب گورنر قندھار ہیں انہوں نے [illegible] کی خبریں [illegible] ہرات کو بھیجی لیکن ابھی کوئی اثر نہیں ہوا [illegible] ایوبخاں کی اعانت کرنے کے لئے کئی طرح [illegible] ساتھیوں کے [illegible] قندھار سے زمینداور کو گئے ہیں [illegible] سید اعظم شاہ نے ڈیڑھ ہزار آدمی جمع کئے ہیں ✦

۲۵ مئی ۔ گورنر جنرل نے اجلاس کونسل حکم دیا کہ قلعہ فورٹ ولیم سے [illegible] میں [illegible] نصف [illegible] یادگار نہایت [illegible] جنرل ولیم [illegible] گورنر [illegible] اٹھایا جاوے ✦

مدراس میں [illegible] مسٹر [illegible] کو اختیار دیا گیا کہ بمقام گورنری مدراس کا کام بموجب ایکٹ ۳ ۔ ولیم [illegible] ہو کے کریں تاکہ کوئی جانشین مقرر ہو کر وہاں داخل ہوں ✦

مدراس ۲۰ مئی ۔ جنازہ [illegible] لفٹننٹ جنرل ولیم پیٹرک [illegible] بجے شام کو رکھا جاوے اور [illegible] یادگار کے تمام دفاتر [illegible] تعطیل ہوگی اور [illegible] علی العموم ماتم ہوگا ✦

قلات ۲۵ مئی ۔ مقام گرشک میں امیر کے سپاہیوں اور ایوبخان کے طرفداروں سے خفیف جنگ ہوئی ✦

سینٹ پیٹرزبرگ ۲۳ مئی ۔ ایک شاہنشاہی فرمان جاری ہوا جس سے [illegible] ترکمانوں کی [illegible] کوہ قاف کے فوجی اضلاع میں داخل کی گئی ✦

شملہ ۲۶ مئی ۔ گل محمد خان نے [illegible] سید اعظم شاہ پر مقام گرشک میں حملہ کیا ۔ بعد خفیف جنگ اعظم شاہ واپس گئے ✦

بمبئی ۲۰ مئی ۔ [illegible] بمبئی سے [illegible] کے باعث شہر [illegible] ہوئی ہیں ✦

لنڈن ۲۶ مئی ۔ مسٹر گوشن لنڈن سے قسطنطنیہ کو روانہ ہوئے ✦

شملہ ۲۷ مئی ۔ کل اس شدت سے بارش ہوئی کہ جسکا بیان نہیں ہو سکتا ✦

لنڈن ۲۷ مئی ۔ کل مقام [illegible] کاؤنٹی [illegible] میں سخت غدر ہوا ۔ [illegible] ہزار آدمی کا مجمع تھا انہوں نے [illegible] کو روکا ۔ لیکن بعدہ پولیس نے انکو منتشر کر دیا ✦

سینٹ پیٹرزبرگ ۳۰ مئی ۔ عباس مرزا [illegible] سرگروہ [illegible] ترکمان [illegible] ایک گروہ کے یہاں داخل ہوئے ✦

شملہ - ۳ مئی جنگ گرشک کی بابت خبر ہے - سید اعظم شاہ جو ابھی گرشک میں موجود ہیں - سات گھنٹے پیدل اور پانسو سوار انکے پاس ہیں +

قطع - ۳ مئی - کرنیل سنٹ جان ایجنٹ گورنر جنرل گھوڑے پر سوار ہو کر گلستان کریز کو گئے تھے کل صبح واپس آئے +

قلعہ عبداللہ میں ایک کمیٹی جمع ہوئی جسکا حکم ہوا ہے کہ رپورٹ کرے کہ جنگ کے کس مقام پر خیمہ گاہ ڈالی جاوے۔ در صورتیکہ چمن کی فوج کا عمدہ مقام پر منتقل کرنا ضروری سمجھا جاوے +

لنڈن - ۳ مئی - یونان نے گورنمنٹ ٹرکی کے اقرار نامہ دستخطی کو قبول کیا +

شملہ - یکم جون - سردار محمد ہاشم خان اور محمد حسن خان کی نسبت رپورٹ ہوئی کہ وہ کچھ سوار لیکر [illegible] میں داخل ہوئے - تخمینہ ایک سو سے پانسو تک ہے - ہاشم خان نے علی [illegible] رئیسوں کو خطوط لکھکر اپنے داخل ہونے کی اطلاع دی ہے اور لکھا ہے کہ تین ہزار سوار لیکر ہم زمینداور کو بڑھیں گے - ایوبخان کو احتمال ہے کہ ترکستان کی جانب سے حملہ ہوگا مگر اپنا ارادہ ظاہر کیا ہے کہ شروع ماہ جون میں ہرات سے روانہ ہونگے حالات میں اختلاف ہے کہ کسقدر فوج انکے ساتھ ہے - والی میمنہ کی نسبت بیان ہے کہ دونوں نے فوجی امداد دینے سے انکار کیا - فوج قندھار سے گرشک اور قلات سے قندھار کو بڑھ رہی ہے +

لنڈن - ۳۱ مئی - خبر آئی ہے کہ ایک فرانسیسی کارسپانڈنٹ مقام [illegible] واقع ٹونس میں مارا گیا +

## لودیانہ

ہفتہ گذشتہ کی بارش نے بعض بعض انہی جگہوں کی غلاظت کو کسیقدر صاف کر دیا ہے مگر گمان غالب ہے کہ انہی جگہوں میں غلاظت خوب ہی جمع ہوئی ہوگی چنانچہ جو کوئی کٹڑہ بازار یا محلہ شہر لیوال کی سڑک بالا پر جہاں سابق ناظر عدالت خفیفہ کے کوچہ سے گذرا ہو تو اس بات پر شہادت دے سکتا ہے - چند اشخاص جو عالیشان مکان رکھتے ہیں اپنے سے بہ حق تصور کرتے ہیں کہ اپنے گھر کی غلاظت سڑک عام کے کنارے پر جمع رکھیں۔ مگر جو کوئی غریب اپنے گھر میں [illegible] بھی لگا دے [illegible] ایک دو ٹوکرے بھی جمع کرے تو [illegible] نے انہی زنگ نکالا کہ [illegible] چاہئے کہ سرکار اس بات کی طرف توجہ دے ورنہ مثل صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر لاہور کے کلکٹر [illegible] اور دیگر [illegible] واسطے علاج ہیضہ کے یہاں بھی تقسیم کرنی پڑیگی +

## دستور العمل نور افشاں

یہ اخبار ہفتہ وار [illegible] جمعرات کے روز چھپکر روانہ ہوتا ہے - قیمت مندرجہ ذیل ہے - سالانہ بلا محصول [illegible] مع محصول [illegible] - ۳ پرچہ کے واسطے مع محصول [illegible] - ۲ پرچہ کے واسطے [illegible] - ۴ پرچہ کے واسطے مع محصول [illegible] - ۵ پرچہ کے واسطے مع محصول [illegible] - ۶ پرچہ کے واسطے مع محصول [illegible] - ۱۲ پرچہ کے واسطے مع محصول [illegible] قیمت فی پرچہ [illegible] جو ہر ایک ڈاکخانہ میں ٹکٹ [illegible] بھیجنی چاہئے +